سوال

دم کیا ہوا پانی ۔ ۔

جواب

پانی پر دم کرنے کا حکم ؟ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کیا پانی پر دم کر کے پینے یا پلانے کی کوئی صحیح روایت موجود ہے ۔ ؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ! الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد! شفا کی غرض سے پانی پر دم کر کے پانی پینے یا پلانے کے حوالے سے کوئی صحیح مرفوع روایت تو موجود نہیں ہے، البتہ اسلاف سے یہ عمل ثابت ہوتا ہے کہ وہ ایسے کیا کرتے تھے ۔ امام احمد بن حنبل کے بیٹے صالح فرماتے ہیں ۔ بما اعتللت فیأخذ أبی قدحاً فیہ ماء، فیقرأ علیہ، ویقول لی : اشرب منہ، واغسل وجھک ویدیک ونقل عبد اللہ أنہ رأی أباہ (یعنی أحمد بن حنبل) یعوذ فی الماء، ویقرأ علیہ ویشربہ، ویصب علی نفسہ منہ (الآداب الشرعیۃ والمنح المرعیۃ : 2/456) جب میں بیمار ہوتا تو میرے باپ پانی کا پیالہ لیتے اور اس پر پڑھتے، اور مجھے کہتے کہ اس پانی میں سے پی لو اور اپنے ہاتھوں اور منہ کو دھو لو۔ اس کے بعد فرماتے ہیں کہ میں اپنے باپ کو دیکھا کہ وہ پانی پر دم کرتے اور اس پر پڑھتے، پھر اسے پی لیتے اور اپنے اوپر بہا لیتے تھے ۔ شیخ ابن باز، شیخ صالح عثیمین، شیخ محمد بن ابراہیم اور جمہور اہل علم پانی پر دم کرنے کو جائز قرار دیتے ہیں ۔ مزید تفصیل کے لئے دیکھیں فتوی نمبر (5376) http://www.urdufatwa.com/index.php?/Knowledgebase/Article/View/5376/391/

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

دارالافتاء محدث